سوال

انسان کی ابتدامیں محرم مردو عورت کاایک دوسرے کے ساتھ نکاح

جواب

الحمدللہ.

بتدامیں ضرورت کا یہ تقاضا تھاکہ آدم علیہ السلام کی اولاد کاآپس میں نکاح کیاجائے تاکہ نسل باقی رہے اورآگے چلے اورزمین میں آبادی ہو.

ملتا ہے کہ آدم علیہ السلام کے ہاں جب بھی بچہ پیدا ہوتا تواس کے ساتھ ایک بچی بھی پیدا ہوتی، تواس طرح یہ بچی پہلے سے پیداشدہ بچے کے ساتھ شادی کرتی، اوردوسرے حمل سے پیدا ہونے والی بچی پہلے حمل سے پیدا ہونے والے بچے کے ساتھ شادی کرتی، اورایک دفعہ اکٹھے پیدا ہونے والے بچے اوربچی

ں سلسلہ میں جوآثاروارد ہیں وہ ابن جریر طبری رحمہ اللہ نے ابن عباس اورابن مسعود رضی اللہ عنہم سے روایت کیے ہیں.

ں(10/205-207).

م نہ توقرآن مجید میں اورنہ ہی سنت نبویہ میں تاریخی طورپران مراحل کونہیں پاتے جن میں محارم کے شادی کے احکام بیان کیے گئے ہوں، اورنہ ہی محرم کا درجہ قرابت بھی نہیں ملتا جس سے محرمیت واجب ہوتی ہو.

یں قرآن مجید میں جوملتا ہے وہ یہ ہے کہ محرم مردو عورت کے مابین شادی کرنا حرام ہے، اوروسیع درجہ پر یہ ہے کہ یہ شادی کی حرمت بھتیجی اوربھانجی اوروالد کی بیوی پر مشتمل ہے بلکہ یہ تورضاعت کے باعث بھی حرمت پر مشتمل ہے اسی کے متعلق اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

حرام کی گئیں ہیں تم پر تمہاری مائیں اورتمہاری بیٹیاں اورتمہاری بہنیں، اورتمہاری پھوپھیاں، اورتمہاری خالائیں اوربھائی کی بیٹیاں اوربہن کی بیٹیاں اورتمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہے اورتمہاری دودھ شریک بہنیں اورتمہاری ساس اورتمہاری پرورش میں موجود لڑکیاں جوتمہاری گود میں '

نخص بھی محرم مردعورت کی شادی کے احکام کے مراحل کی تاریخ کے بارہ میں غوروخوض کرتا ہے اوراس کی تفصیل جاننے کی کوشش کرتا ہے تواس نے ایسے امور میں غور خوض کرنے کی کوشش کی جوحوادث تاریخ اوررسولوں کی شرائع میں مظنون امور ہیں، اوران میں اکثر طورپر اہل کتاب سے منقول ش

ان باری تعالی ہے :

ۃ(27).

ی طرح بعض معاصر لوگ اسے تورات اورانجیل سے تلاش کرتے پھرتے ہیں جوآج کل تحریف شدہ ہی ملتی ہیں اوراپنی اصلی حالت میں ان کی کوئی کتاب باقی نہیں رہی، اوربعض اسے پچھلی قوموں کی تاریخی کتب سے تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں.

ن میں محرم مردو عورت کے نکاح کی حرمت کے وقت کی معرفت کا ہمیں کوئی فائدہ بھی نہیں کیونکہ اگراس کا کوئی فائدہ ہوتا تواللہ سبحانہ وتعالی اس کا ذکر کردیتا، یارسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہی اس کا ذکر کردیتے جنہوں نے کوئی فائدہ مند چیز ذکر کیے بغیر نہیں چھوڑی، ہمارے لیے جومدومعاون ہے وہ یہ کہ اا

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

104638